روزنامہ الفضل

ٹیلی فون نمبر: 213029

C.P.L 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

پیر 6 جون 2005ء 28 ربیع الثانی 1426 ہجری 6 احسان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 124

زیارت قبور

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ یہ موت یاد دلاتی ہیں۔

(صحیح مسلم کتاب الجنائز باب استئذان النبی ربہ حدیث نمبر 1622)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

موت آنے والی ہے اس سے کسی کو چارہ نہیں۔ یقیناً سمجھو کہ اس پیالہ کے پینے سے کوئی نہیں بچ سکتا۔ خدا تعالیٰ کے تمام برگزیدہ بندوں اور انبیاء ورسل کو بھی اس راہ سے گزرنا پڑا تو اور کون ہے جو بچ جاوے۔ حکیم اور فلاسفر جو سخت دل ہوتے ہیں ان کو بھی یہ بات سوجھ گئی ہے اور انہوں نے اعتراف کیا بلکہ موت کو ضروری سمجھا ہے۔ انہوں نے دیکھا کہ زمین تو ربع مسکون ہے اور اس میں بہت ہی تھوڑا حصہ آباد ہے۔ اگر وہ تمام لوگ جو ابتدائے آفرینش سے پیدا ہوئے ابتک زندہ رہتے تو ان کے رہنے کو کوئی جگہ اور مقام نہ ملتا۔ یہاں تک کہ وہ کھڑے بھی نہ ہو سکتے۔ پس اس قدر کثرت خود چاہتی ہے کہ موت ہو تا کہ پہلے چلے جاویں تو دوسروں کے لئے جگہ ہو موت کو یہ ہرگز نہیں سمجھنا چاہئے کہ مر کر انسان بالکل گم ہو جاتا ہے نہیں بلکہ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک کوٹھڑی سے نکل کر انسان دوسری کوٹھڑی میں چلا جاتا ہے۔ اس کی حقیقت کسی قدر خواب سے سمجھ میں آسکتی ہے کیونکہ خواب بھی گویا ہمشیرۂ موت ہے۔ خواب میں بھی ایک قسم کا قبض روح ہی ہوتا ہے۔ دوسروں کے خیال میں جو سونے والے کے پاس بیٹھے ہیں وہ بالکل بے خبری اور محویت کے عالم میں ہیں۔ لیکن خواب دیکھنے والا معاً دوسرے عالم میں ہوتا ہے۔ اور وہ سیاحت کر رہا ہوتا ہے۔ اب بظاہر اس کے حواس اور قویٰ سب معطل ہوتے ہیں۔ لیکن سونے والا اور خواب دیکھنے والا خوب جانتا ہے کہ اس کے حواس اور قویٰ سب کام میں لگے ہوئے ہیں۔ اسی طرح پر مرنے والا موت کے بعد اپنے آپ کو معاً دوسرے عالم میں دیکھتا ہے۔ ہاں یہ سچ ہے کہ جب موت آتی ہے تو وہ شخص جس نے اپنی عمر عزیز کو دنیا کے حصول میں ہی ضائع کر دیا اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق پیدا نہیں کیا تھا۔ وہ چونکہ ابھی بہت سے کاموں کو ناتمام اور ادھورا پاتا ہے۔ اس لئے اس پر حسرت اور افسوس کا استیلاء ہو جاتا ہے اور وہ موت اسے تلخ گھونٹ معلوم ہوتی ہے۔ اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ انسان دلبستگی پیدا نہ کرے اور اپنے اوقات کو ضائع نہ کرے۔ ہر لحظہ کو غنیمت سمجھ کر اور یقین کر کے کہ شاید ابھی موت آ جاوے مرنے کے واسطے تیار رہنا چاہئے۔ جب اس تیاری کی فکر دامنگیر رہے گی تو اس کا اثر یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ انسان اپنے تعلقات کو بڑھائے گا اور اس دوسرے جہان میں آرام پانے کا خیال کرے گا۔

یہ خوب یاد رکھو کہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ جیسے زمیندار اپنی فصل کی حفاظت کرتا ہے اور اس کے لئے ہر قسم کے دکھ اور تکالیف اٹھاتا ہے۔ اسی طرح پر مومن کو اس کی حفاظت کے لئے کرنا چاہئے۔ تا کہ دوسرے جہاں میں آرام پاوے۔ اگر اب بے پروائی کرے گا اور وقت کی قدر نہیں کرے گا تو پھر اس کو اس وقت سخت افسوس اور حسرت ہوگی۔ جب اس جہان سے رخصت ہو کر دوسرے عالم میں جانا پڑے گا اور وہاں اس کے لئے بجز دکھ اور درد کے اور کیا ہوگا؟ اس دنیا میں وہ اس دنیا کے ہم وغم میں مبتلا رہا اور اس عالم میں اس ہم و غم کے نتائج ہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 393)

صد سالہ خلافت جوبلی کے لئے دعاؤں کی تحریک

(2008-1908)

☆ سال 2008ء میں انشاء اللہ خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہو جائیں گے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مئی 2005ء میں صد سالہ خلافت جوبلی کے سلسلہ میں احباب جماعت کو دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی۔

☆ سورۃ فاتحہ روزانہ سات بار پڑھیں۔

درج ذیل دعائیں روزانہ متعدد مرتبہ پڑھیں۔

☆ ربنا افرغ علینا ......

☆ ربنا لا تزغ قلوبنا......

☆ اللھم انا نجعلک......

☆ استغفر اللہ ربی......

☆ درود شریف کثرت سے پڑھیں۔

☆ جماعت کی ترقی اور خلافت کے قیام واستحکام کے لئے روزانہ دو نوافل ادا کریں۔

☆ ہر ماہ ایک نفلی روزہ رکھیں۔

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

166

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

سستیاں ترک کرو

حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ 1934ء میں خواتین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

سید احمد صاحب بریلویؒ جو کہ حضرت مسیح موعود سے پہلے مجدد تھے جب وہ حج کے لئے گئے تو ان کے قافلہ میں سو کے قریب ایسی عورتیں بھی تھیں جو کہ کبھی گھر سے باہر بے پردہ نہ نکلی تھیں۔ جب وہ باہر جاتیں تو ان کے کمرے میں ڈولی لے جائی جاتی اور وہ وہیں سے سوار ہو کر باہر نکلتیں۔ اور اگر کبھی انہیں ایک گلی سے دوسری گلی میں جانا ہوتا تو پہلے بہت سے پردے کئے جاتے تب وہ اس جگہ سے گزرتیں۔ یہ سو عورتیں جب حج کے لئے مکہ پہنچیں اور خانہ کعبہ میں طواف کا وقت آیا تو سید احمد صاحبؒ نے کہا۔ اے بہنو! جس خدا کا یہ حکم تھا کہ تم پردہ کیا کرو اسی خدا کا اب یہ حکم ہے کہ تم یہاں طواف کے وقت پردہ نہ کرو۔ تاریخ بتاتی ہے کہ تمام کی تمام عورتوں نے اسی وقت نقاب چہرہ پر سے الٹ دیئے اور کوئی ایک لفظ بھی منہ سے نہ نکالا۔ یہ ایمان تیرھویں صدی کی عورتوں میں تھا جن کے پاس نور کا ایسا سرچشمہ نہ تھا جیسا تمہارے پاس ہے اور انہوں نے اس قدر نشانات اور معجزات نہیں دیکھے تھے جتنے تم نے دیکھے ہیں۔ پھر کیا وجہ ہے کہ تم سستی کو ترک نہیں کرسکتیں۔ اگر تم (دعوت الی اللہ) نہیں کرو گی تو اور کون کرے گا۔ مرد تو عورتوں کو ان کے پردہ کی وجہ سے (دعوت الی اللہ) نہیں کر سکتے۔ اگر تم بھی ان کو (دعوت الی اللہ) نہ کرو تو عورتوں میں احمدیت کس طرح پھیلے گی۔ جو عورتیں بے پرد ہو چکی ہیں ان کو دین سے کوئی دلچسپی نہیں رہی۔ وہ تو بے دین ہو چکی ہیں۔ اور نہ ہی دینی باتیں سننے کے لئے تیار ہیں۔ دین کی باتیں پردہ دار عورتیں ہی زیادہ کرسکیں گی۔ اور ان تک تم ہی پہنچ سکتی ہو۔

پس تم پر بھی (دعوت الی اللہ) اسی طرح فرض ہے جس طرح مردوں پر فرض ہے۔ اگر تم دینی کاموں میں مردوں کے ساتھ ساتھ نہیں چلو گی تو تم جماعت کا مفید جزو نہیں بلکہ پھوڑے کی طرح ہو گی جو انسان کو اس کے فرائض سرانجام دینے سے روک دیتا ہے۔ پھوڑا نکلنے کی وجہ سے بے شک کچھ گوشت بڑھ جاتا ہے لیکن وہ جسم کی طاقت بڑھانے کا موجب نہیں ہوتا بلکہ بیماری کی علامت ہوتی ہے۔ اور کوئی شخص یہ پسند کرتا ہے کہ پھوڑا اس کے جسم کا جزو بنا رہے۔ اسی طرح ہم بھی یہ پسند نہیں کرتے کہ ہماری عورتیں گندے عضو کی طرح ہمارے باقی جسم کو بھی خراب کریں، اگر وہ ایسی رہیں گی تو یقیناً اس قابل ہوں گی کہ انہیں جسم سے علیحدہ کر دیا جائے۔

پس تم اپنی سستیوں اور غفلتوں کو ترک کرو اور اپنے آپ کو احمدیت کے لئے ایک مفید جزو بناؤ اور تم کو یہ عزم کر لینا چاہئے کہ یا تو ہم احمدیت قائم کر دیں گی یا مر جائیں گی۔

جب تک تم یہ عزم نہیں کرتیں اس وقت تک تم احمدیت کے لئے مفید وجود ثابت نہیں ہوسکتیں۔ تم پر جو ذمہ داریاں ہیں ان کو پورا کرنے کی کوشش کرو تا کہ تم اللہ تعالیٰ کے سامنے ایک کامیاب خادم کی حیثیت میں کھڑی ہو۔ اور اس کے لئے ضروری ہے کہ تم اپنے اندر ایک عظیم الشان تبدیلی پیدا کرو جس کو تم بھی اور تمہارے ہمسائے بھی اور باقی دنیا بھی محسوس کرے کہ اب تم میں ایک نئی روح پھونکی گئی ہے۔ تم خود بھی دین سیکھو اور اپنی اولادوں کو بھی دین سکھاؤ۔ اگر تم خود دین نہیں سیکھو گی تو دوسری عورتوں کو (دعوت الی اللہ) کس طرح کرو گی۔ تمہیں (دعوت الی اللہ) کا اس قدر شوق ہونا چاہئے۔ اگر تمہیں ایک مکان میں رہتے رہتے ایک دو سال گزر جائیں اور تمہاری (دعوت الی اللہ) وہاں موثر ثابت نہ ہو تو تمہیں چاہئے کہ اپنے بھائی یا اپنے خاوند سے کہو کہ اب کسی اور محلّہ میں مکان لو تا کہ ہم کسی دوسری جگہ چل کر احمدیت کو پھیلائیں۔

(الازھار لذوات الخمار ص 432)

یکہ بان کی دعوت الی اللہ

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

شیر محمد ایک یکہ بان ان پڑھ جاہل تھا مگر (دعوت الی اللہ) کرنے کا اسے سلیقہ آتا تھا۔ جب یکہ چلانے بیٹھتا تو ایک کتاب حضرت صاحب کی ہاتھ میں لے لیتا اور کسی پاس بیٹھے ہوئے کو کہتا کہ مجھے سناؤ۔ اس طرح سے وہ دعوت الی اللہ کرتا تھا۔ غرض جاہل، ان پڑھ اگر مطلب کی مفید باتیں جانتا ہے تو وہ عالم ہے جاہل نہیں ہے۔

(الازھار لذوات الخمار ص 286)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم قریشی عبدالستار صاحب دہلوی ابن مکرم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب دہلوی دارالعلوم غربی صادق 23 مئی 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ نماز جنازہ بیت المہدی میں مکرم قیصر محمود صاحب نے پڑھائی قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی نے دعا کروائی۔ آپ 19۔ اپریل 1919ء کو دہلی میں پیدا ہوئے اور ابتدائی تعلیم دہلی سے حاصل کی۔ دوسری جنگ عظیم میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریک پر فوج میں شامل ہو گئے۔ مرحوم انتہائی ملنسار، مہمان نواز، تہجد گزار، پانچ وقتہ نمازی اور سلسلہ کے فدائی تھے مرحوم کی وفات دل کا دورہ پڑنے سے ہوئی آپ شکور بھائی چشمے والے کے بھائی تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

☆ مکرم ناصر احمد صاحب تحریر کرتے ہیں میرے بھائی ماسٹر بشارت احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ بعارضہ بلڈ پریشر، شوگر اور بخار بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت سے کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ مکرم مرزا عزیز احمد صاحب لاہور عمر 93 سال کو ضعف ہونے کی وجہ سے بے حد کمزوری ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بقایادار بننے سے پرہیز کیجئے

☆ سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کا وعدہ اولین وقت میں ادا کرنا پسند فرمایا ہے اور فاستبقوا الخیرات کی تعلیم بڑے تکرار کے ساتھ پیش فرمائی ہے۔ اس پر عمل کرنے سے انسان بقایا داری کے داغ سے محفوظ رہتا ہے۔ بقایادار کے متعلق حضور کا ارشاد ہے۔ فرمایا

''جب تک ایک شخص بقایا ادا نہ کرے تحریک جدید اسے کوئی نفع نہیں دے سکتی۔'' (مطالبات ص 179)

پس مناسب یہی ہے کہ فاستبقوا الخیرات کی تعلیم پر عمل کیا جائے۔ جن افراد نے تا حال ادائیگی کا اہتمام نہیں کیا وہ سال کے آخری دن کا انتظار کرنے کی بجائے اولین موقعہ پر اس فرض سے عہدہ برآ ہونے کا اہتمام فرمائیں مبادا بقایاداری سے ان کی قربانی رائیگاں جائے۔ اس لئے مکرر درخواست ہے کہ بقایادار بننے سے پرہیز ہی لازم ہے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

شکریہ احباب

مکرم منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ محترمہ بشریٰ منیر صاحبہ کی وفات پر احباب نے جس خلوص اور پیار اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے گھر پر تشریف لا کر اور بذریعہ ٹیلی فون اندرون ملک و بیرون ملک۔ اس پر میں سب احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ میری درخواست ہے کہ ہمیں دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

ولادت

☆ مکرم رانا عبدالرزاق خاں صاحب سیکرٹری مال ضلع خوشاب لکھتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عامر غفار صاحب و مکرمہ خولہ ناصر صاحبہ سویڈن کو 27/اپریل 2005ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام فریدہ عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم رانا عبدالرزاق صاحب آف کراچی کی پوتی اور مکرم بہادر شیر صاحب سابق افسر حفاظت خاص کی نواسی ہے۔ بچی اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے بچی کی صحت و سلامتی نیک اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم وقار احمد صاحب کی والدہ محترمہ نسیم بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد الطاف تنویر صاحب مرحوم علامہ اقبال ٹاؤن لاہور عمر 80 سال مورخہ 26 مئی 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں مرحومہ کچھ عرصہ سے شدید بیمار تھیں۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اسی روز مقامی طور پر مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ نے جنازہ پڑھایا۔ رات کو ہی میت دارالضیافت ربوہ پہنچی۔ مورخہ 27 مئی کو محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے بعد نماز فجر نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ تدفین کے بعد مکرم عبدالستار صاحب نے دعا کروائی۔ مرحومہ اعلیٰ خوبیوں کی مالک تھیں۔ مرحومہ نے ایک بیٹا اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت نصیب کرے اور بچوں کا خود نگہبان ہو۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضرت مسیح موعود کی ماموریت کا چوبیسواں سال

1905ء حضرت مسیح موعود کی کتب و اشتہارات اور چند رفقاء کا ذکر خیر

مرتبہ حبیب الرحمٰن زیروی صاحب

تصانیف حضرت مسیح موعود

(1) براہین احمدیہ حصہ پنجم

براہین احمدیہ کے پہلے چار حصوں میں جن پیشگوئیوں کا ذکر تھا ان میں سے اکثر پوری ہو چکی تھیں۔ اول تو حضرت اقدس نے ان کا اس کتاب میں ذکر کیا۔ دوم معجزہ کی اصل حقیقت اور ضرورت پر بحث فرمائی۔ سوم زلزلہ کی پیشگوئی پر جو اعتراضات پیسہ اخبار لاہور نے کئے تھے۔ ان کا مفصل جواب دیا۔ علاوہ ازیں چند آیات سورۂ مومنون کی لطیف تفسیر فرمائی ہے۔ یہ کتاب آپ نے 1905ء کے ابتدا میں لکھنا شروع کی تھی اور اس کا نام براہین احمدیہ کے علاوہ نصرت الحق بھی رکھا تھا یہ کتاب حضور کے وصال کے بعد 15/اکتوبر 1908ء کو شائع ہوئی۔

(2) الوصیت

(3) لیکچر لدھیانہ

یہ لیکچر حضرت اقدس نے 6 نومبر 1905ء کو لدھیانہ میں دیا۔

(4) ''احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے''

26/دسمبر 1905ء کی صبح کو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مہمان خانہ جدید کے بڑے کمرے میں احباب جماعت کا ایک اجلاس اس غرض کے لئے منعقد ہوا کہ ''مدرسہ تعلیم الاسلام'' کی اصلاح کے مسئلہ پر غور و فکر کیا جائے۔ متعدد احباب نے اس اجلاس میں اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ ضمناً ایک احمدی نے اپنی تقریر میں یہ بھی کہا۔ حضرت اقدس کے سلسلہ اور دوسرے لوگوں میں صرف مسئلہ حیات و وفات مسیح کا فرق ہے اس کے سوا کوئی امر اصولی طور پر موجب نزاع نہیں ہے۔

حضور نے اگرچہ اس اجلاس کے آخر میں دوپہر سے قبل ایک مبسوط تقریر فرمائی جس میں آپ نے زیر بحث سوال کے علاوہ جماعت کے مقام و منصب اور بعض متفرق امور پر مبسوط روشنی ڈالی مگر خصوصاً اس شبہ کے ازالہ کے لئے دوسرے روز یعنی 27/دسمبر 1905ء کو نماز ظہر و عصر کے بعد ...... اقصیٰ میں ایک پُر معارف تقریر فرمائی جو بعد میں ''احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے'' کے عنوان سے شائع ہوئی۔ اس تقریر میں حضور نے یہ ثابت کرنے کے بعد ...... متعدد ایسی علمی اور عملی غلطیوں کی نشاندہی کی جن کے دور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ سلسلہ قائم فرمایا۔ اور واضح کیا کہ ''بہت سی باتیں ہیں جو کہ ان لوگوں میں پائی جاتی ہیں جن سے خدا تعالیٰ ناراض ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد دوم صفحہ 444)

اشتہارات حضرت اقدس مسیح موعود

(1) الوصیت (27/فروری 1905ء)

حضور نے فرمایا:۔

آج سے تقریباً 9 ماہ قبل خدا تعالیٰ سے اطلاع پا کر وحی شائع کی تھی کہ یہ ملک عذاب الٰہی سے مٹ جانے کو ہے نہ مستقل سکونت امن کی جگہ رہے گی اور نہ عارضی سکونت امن کی جگہ۔ اب میں دیکھتا ہوں کہ وہ وقت قریب آ گیا ہے میں نے بطور کشف دیکھا ہے کہ دردناک موتوں سے عجیب طرح پر شور قیامت برپا ہے میرے منہ پر یہ الہام الٰہی تھا کہ ''موتا موتی لگ رہی ہے'' کہ میں بیدار ہو گیا ...... پس تم ایسے دردناک دعاؤں میں لگ جاؤ کہ گویا مر ہی جاؤ۔ تا دوسری موت سے خدا تمہیں بچائے۔ دنیا کے لئے بڑی گھبراہٹ کے دن ہیں مگر دنیا نہیں سمجھتی لیکن کسی دن سمجھے گی۔ دیکھو میں اس وقت اپنا فرض ادا کر چکا ہوں اور قبل اس کے کہ تنگی کے دن آویں میں نے اطلاع دے دی ہے۔ (مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 515)

(2) الدعوت (4/اپریل 1905ء)

حضور نے تحریر فرمایا ...... ''یہ سچ ہے کہ میں نہ جسمانی طور پر آسمان سے اترا ہوں اور نہ میں دنیا میں جنگ اور خونریزی کرنے کیلئے آیا ہوں بلکہ صلح کیلئے آیا ہوں مگر میں خدا کی طرف سے ہوں۔ میں یہ پیشگوئی کرتا ہوں کہ میرے بعد قیامت تک کوئی ایسا مہدی نہیں آئے گا جو جنگ اور خون ریزی سے دنیا میں ہنگامہ برپا کرے اور خدا کی طرف سے ہو ......

خدا کے دن آ گئے اور آسمان تمہیں وہ کرشمے دکھا رہا ہے جن کی تمہارے آباء و اجداد کو خبر نہ تھی۔ مبارک وہ جو میرے بارے میں ٹھوکر نہ کھاویں۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 520-521)

(3) الانذار (8-اپریل 1905ء)

حضرت اقدس نے تحریر فرمایا:۔

دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی کو ظاہر کر دے گا۔

آج رات تین بجے کے قریب خدا تعالیٰ کی پاک وحی مجھ پر نازل ہوئی جو ذیل میں لکھی جاتی ہے۔ تازہ نشان۔ تازہ نشان کا دھکہ۔ (۔) ترجمہ مع شرح یعنی خدا ایک تازہ نشان دکھائے گا۔ مخلوق کو اس نشان کا ایک دھکہ لگے گا۔ وہ قیامت کا زلزلہ ہو گا (مجھے علم نہیں دیا گیا کہ زلزلہ سے مراد زلزلہ ہے یا کوئی اور شدید آفت ہے جو دنیا پر آئے گی جس کو قیامت کہہ سکیں گے اور مجھے علم نہیں دیا گیا کہ ایسا حادثہ کب آئے گا اور مجھے علم نہیں کہ وہ چند دن یا چند ہفتوں تک ظاہر ہو گا یا خدا تعالیٰ اس کو چند مہینوں یا چند سالوں کے بعد ظاہر فرمائے گا بہرحال وہ حادثہ زلزلہ ہو یا کچھ اور ہو۔ قریب ہو یا بعید ہو، پہلے سے بہت خطرناک ہے۔ سخت خطرناک ہے۔ اگر ہمدردی مخلوق مجھے مجبور نہ کرتی تو میں بیان نہ کرتا۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 522)

(4) ایک زلزلہ عظیمہ کی نسبت پیشگوئی (بار دوم)

(18-اپریل 1905ء)

حضرت اقدس نے تحریر فرمایا

9/اپریل 1905ء کو پھر خدا تعالیٰ نے مجھے ایک سخت زلزلہ کی خبر دی ہے جو نمونہ قیامت اور ہوش رُبا ہو گا۔ چونکہ دو مرتبہ مکرر طور پر اس عظیم مطلق نے اس آئندہ واقعہ پر مجھے مطلع فرمایا ہے اس لئے میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ عظیم الشان حادثہ جو محشر کے حادثہ کو یاد دلاوے گا، دور نہیں ہے مجھے خدائے عزّوجل نے یہ بھی فرمایا ہے کہ یہ دونوں زلزلے تیری سچائی ظاہر کرنے کے لئے دو نشان ہیں .... اور یاد رہے کہ ان نشانوں کے بعد ابھی بس نہیں ہے بلکہ کئی نشان ایک دوسرے کے بعد ظاہر ہوتے رہیں گے یہاں تک کہ انسان کی آنکھ کھلے گی اور حیرت زدہ ہو کر کہے گا کہ یہ کیا ہوا چاہتا ہے۔ ہر ایک دن سخت اور پہلے سے بدتر آئے گا۔ خدا فرماتا ہے کہ میں حیرت ناک کام دکھلاؤں گا اور بس نہیں کروں گا جب تک کہ لوگ اپنے دلوں کی اصلاح نہ کر لیں ...... جان بچانے کیلئے خدا نے اس جگہ بھی مجھے ایک روحانی غذا کا مہتمم بنایا ہے۔ جو شخص اس غذا کو سچے دل سے پورے وزن کے ساتھ کھائے گا میں یقین رکھتا ہوں کہ ضرور اس پر رحم کیا جائے گا۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 526)

(5) زلزلہ کی خبر بار سوم

(29-اپریل 1905ء)

حضرت اقدس نے تحریر فرمایا:۔

آج 29/اپریل 1905ء کو پھر خدا تعالیٰ نے مجھے دوسری مرتبہ کے زلزلہ شدیدہ کی نسبت اطلاع دی ہے۔ سو میں محض ہمدردی مخلوق کے لئے عام طور پر تمام دنیا کو اطلاع دیتا ہوں کہ یہ بات آسمان پر قرار پا چکی ہے کہ ایک شدید آفت سخت تباہی ڈالنے والی دنیا پر آوے گی۔ جس کا نام خدا تعالیٰ نے بار بار زلزلہ رکھا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ وہ قریب ہے یا کچھ دنوں کے بعد خدا تعالیٰ اس کو ظاہر فرما دے گا۔ مگر بار بار خبر دینے سے یہی سمجھا جاتا ہے کہ بہت دور نہیں ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی خبر اور اس کی خاص وحی ہے جو عالم الاسرار ہے۔ اس کے مقابل پر جو لوگ یہ شائع کر رہے ہیں کہ ایسا کوئی سخت زلزلہ آنے والا نہیں ہے۔ وہ اگر منجم ہیں یا کسی اور علمی طریق سے اٹکلیں دوڑاتے ہیں، وہ سب جھوٹے ہیں اور لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 535)

(6) ایک تازہ اشتہار

ایک صاحب محمد اکرام اللہ نے پیسہ اخبار میں زلزلوں کے متعلق حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں پر اعتراضات کئے تھے جن کے جواب میں حضور نے ایک طویل اشتہار سپرد قلم فرمایا جو الحکم 24 جون 1905ء میں شائع ہونے کے بعد براہین احمدیہ جلد 5 کے ضمیمہ کے ساتھ بھی شائع ہوا۔

(روحانی خزائن جلد 21 ص 153)

(7) ضروری گزارش لائق توجہ گورنمنٹ (11 مئی 1905ء)

میری سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ کس قسم کی بدظنی ہے جو مخالف لوگ مجھ پر کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں اپنے اشتہاروں سے تشویش میں ڈال دیا ہے۔ میں نہیں سمجھ سکتا کہ یہ کیسی تشویش ہے میں منجم ہونے کا دعویٰ نہیں کرتا نہ مجھے علم جیالوجی کی مہارت کا کوئی دعویٰ ہے۔ صرف یہ دعویٰ ہے کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے وحی پاتا ہوں۔ مگر اس دعویٰ کے یہ لوگ سخت منکر ہیں اور اسی بناء پر مجھے کافر اور دجال کہتے ہیں اور اسی بناء پر یہ لوگ میری تکذیب کر رہے ہیں۔ ان لوگوں نے ہزارہا اشتہار میری نسبت شائع کئے ہیں کہ اس دعویٰ میں یہ شخص جھوٹا ہے بلکہ اس قدر لعنتوں اور گالیوں سے بھرے ہوئے میری نسبت دنیا میں اشتہار شائع کر چکے ہیں جن سے کم سے کم دس کوٹھے بھر سکتے ہیں تو پھر کیا کوئی سمجھ سکتا ہے کہ میری ایسی پیشگوئیوں سے وہ ڈرتے ہوں۔ جو شخص ان کے نزدیک جھوٹا ہے اس سے ڈرنے کے کیا معنے ہیں۔ اگر مجھے بندگان خدا کی سچی ہمدردی مجبور نہ کرتی تو میں ایک ورق بھی شائع نہ کرتا۔ مگر پہلی پیشگوئی کا بڑے زبردست طور سے پورا ہونا اور ہزارہا جانوں کا نقصان ہونا مجھے کھینچ کر اس طرف لایا کہ میں دوسری پیشگوئی کے شائع کرنے میں کوتاہی نہ کروں اور کماحقہ شائع کر دوں۔ بعض نے میری نسبت خط لکھے کہ تو جھوٹا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ تجھے قتل کر دیں۔ لیکن اگر میرے اشتہاروں سے کچھ لوگ احتیاط پر کاربند ہو جائیں اور اپنی کچھ اندرونی اصلاح کر لیں اور ان کی جانیں بچ جائیں تو میری جان کیا چیز ہے۔ کیا مجھے کبھی مرنا نہیں یا اپنی جان سے ایسی محبت رکھتا ہوں کہ بنی نوع کی ہمدردی بھی چھوڑ دوں۔ (مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 541)

(8) اشتہار "تبلیغ الحق" (8/ اکتوبر 1905ء)

حضور نے فرمایا میں اس اشتہار کے ذریعہ سے اپنی جماعت کو اطلاع دیتا ہوں کہ ہم اعتقاد رکھتے ہیں کہ یزید ایک ناپاک طبع دنیا کا کیڑا اور ظالم تھا...... جو حسینؓ یا کسی اور بزرگ کی جو آئمہ مطہرین میں سے ہے تحقیر کرتا ہے یا کوئی کلمہ استخفاف ان کی نسبت اپنی زبان پر لاتا ہے۔ وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے اللہ جل شانہ اس شخص کا دشمن ہو جاتا ہے۔ جو اس کے برگزیدوں اور پیاروں کا دشمن ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد دوم 442)

1905ء کے بعض رفقاء

(1) حضرت چوہدری احمد الدین صاحب پلیڈر گجرات

چوہدری احمد الدین صاحب پلیڈر گجرات ولادت 1878ء وفات 24 مئی 1957ء صاحب کشف اور الہام بزرگ تھے آپ نے ایک خواب کی بناء پر احمدیت قبول کی۔ آپ برسوں تک گجرات کے امیر جماعت کے کامیاب فرائض سرانجام دیتے رہے۔

(الفضل 23، 24 جولائی 1957ء روایات رفقاء غیر مطبوعہ جلد 10 صفحہ 66-70)

(2) حضرت بابو فقیر علی صاحب اسٹیشن ماسٹر

بابو فقیر علی صاحب اسٹیشن ماسٹر والد جناب مولوی نذیر احمد علی صاحب مشنری انچارج افریقہ۔ ولادت 1879ء وفات 13/دسمبر 1959ء منشی عبدالغنی صاحب اوجلوی نے ان کو حضور کا اشتہار "الانذار" بھجوایا۔ جس سے متاثر ہو کر بذریعہ خط انہوں نے بیعت کر لی۔ نومبر 1905ء میں پہلی مرتبہ قادیان آئے۔ اور حضرت اقدس کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ (روایات رفقاء غیر مطبوعہ جلد 8 صفحہ 181-185) قادیان کے سب سے پہلے اسٹیشن ماسٹر آپ ہی تھے نیکی تقویٰ دیانتداری اور راستبازی میں آپ ایک مثالی ریلوے ملازم مشہور تھے۔

(تفصیلی حالات رفقاء احمد جلد سوم طبع دوم مؤلفہ ملک صلاح الدین صاحب ایم اے میں ملاحظہ ہوں)

(3) حضرت چوہدری غلام محمد صاحب سیالکوٹی

چوہدری غلام محمد صاحب سیالکوٹی ولادت 1877ء وفات 7/اگست 1961ء بیعت سے دو برس بعد مسیح موعود کی قادیان میں زیارت کی۔ الہ آباد یونیورسٹی سے بی۔ اے کا امتحان پاس کرنے کے بعد 16/مئی 1909ء سے تعلیم الاسلام ہائی سکول میں بطور مدرس متعین ہوئے اور 1939ء تک ابتداءً بطور مدرس پھر ہیڈ ماسٹر بعد ازاں مینیجر نصرت گرلز سکول کی حیثیت سے تعلیمی و انتظامی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ آپ نے مولوی محمد جی صاحب فاضل کی مدد سے ایک لغت "تسہیل العربیۃ" کے نام سے شائع کی جو مقبول ہوئی۔ (رفقاء احمد جلد 8)

(4) حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری

مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری ولادت اکتوبر 1873ء وفات (17/ مارچ 1964ء) سلسلہ احمدیہ کے صاحب کشف والہام بزرگ تھے جن کی پوری زندگی دعوت دین و احمدیت میں گزری۔ 1909ء سے 1922ء تک پنجاب میں خدمات بجالاتے رہے۔ 1923ء سے 1928ء تک سندھ کے پہلے (انچارج دعوت الی اللہ) کی حیثیت سے سرفروشانہ کارنامے سرانجام دئے۔ اور ساٹھ کے قریب جماعتیں قائم کیں۔ حضور نے اس زمانہ میں آپ کو بیعت لینے کی اجازت بھی دے دی تھی۔ 1928ء سے 1938ء تک آپ مرکز میں ابتداءً مقامی پھر متفرق کلاس کے معلم اول رہے۔ 1938ء میں ریٹائرڈ ہوئے۔ آپ نے اپنی سوانح اور جدوجہد کے حالات "حیات بقاپوری" کے نام سے اپنی زندگی میں شائع فرمادئے تھے۔ جو بہت ایمان افروز اور معلومات افزاء ہیں۔ (مزید حالات کے لئے ملاحظہ ہو رفقاء احمد جلد دہم صفحہ 211-234)

(5) چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی

چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی ولادت 1892ء سن زیارت 23/اگست 1907ء وفات 14/جنوری 1979ء ماسٹر صاحب کو قریباً نصف صدی تک سلسلہ احمدیہ کی علمی خدمت کرنے کا موقعہ ملا ہے۔ 1913ء میں تعلیم الاسلام ہائی سکول میں ملازم ہوئے۔ اور 1946ء میں سیکنڈ ماسٹر کے عہدے سے ریٹائرڈ ہوئے۔ اس درمیانی عرصہ میں آپ کو پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی، نائب ناظر تعلیم اور نائب ناظر امور عامہ وغیرہ عہدوں پر بھی وقتاً فوقتاً کام کرنا پڑا۔ ریٹائرڈ ہونے کے بعد ایڈیٹر رسالہ "ریویو آف ریلیجنز" افسر لنگر خانہ، نائب ناظر تالیف و تصنیف اور لیکچرار جامعہ نصرت کالج ربوہ کے فرائض بھی سرانجام دئے ہیں۔

(تاریخ احمدیت جلد دوم صفحہ 453)

حکیم منور احمد عزیز صاحب

زعفران کا تعارف اور فوائد

زعفران کا پودا تقریباً ڈیڑھ سے دو فٹ اونچا ہوتا ہے۔ اس کے پتے لمبے اور پتلے ہوتے ہیں۔ ماہ ستمبر اور اکتوبر میں اس پر پھول لگتے ہیں۔ جو نیلے رنگ کے ہوتے ہیں اور بعض کرمزی رنگ کے۔ اس پھول کے اندر نارنجی رنگ کے ریشے کو زعفران کہتے ہیں۔ جب پھول کھلنے کے قریب ہوتا ہے تو اسے صبح سویرے سورج نکلنے سے پہلے توڑ لیتے ہیں۔ پھولوں کے اندرونی ریشوں کو چن کر سفید کاغذ یا کپڑے پر پھیلا کر ہلکی دھوپ یا حرارت میں خشک کر لیتے ہیں۔ ایک اندازہ کے مطابق 77 پونڈ تازہ پھولوں سے صرف ایک پونڈ تازہ زعفران حاصل ہوتا ہے۔ ایک ایکڑ زمین کی پیداوار سے پچاس سے ساٹھ پونڈ تازہ زعفران حاصل ہوتا ہے۔ جو خشک ہو کر دس تا گیارہ پونڈ زعفران رہ جاتا ہے۔ کشمیر کا زعفران سب سے زیادہ اعلیٰ ہوتا ہے۔ بشرطیکہ اس میں کھوٹ نہ ہو لیکن یورپ اور امریکہ میں سپین کا زعفران اعلیٰ قرار دیا گیا ہے۔

زعفران کا ریشہ ایک انچ کے قریب لمبا باریک ڈوروں کی مانند گہرا زرد سرخی مائل، نرم قدرے تلخ اور تیز خوشبودار ریشے ہوتے ہیں۔ دنیا میں زعفران زیادہ تر رنگ کے لئے دسترخوان کا حصہ بناتے ہیں لیکن حکماء اسے کئی ادویات میں شامل کرتے ہیں۔

زعفران کشمیر، ایران، مصر، شام اور سپین میں پیدا ہوتا ہے۔ کچھ حصہ کوئٹہ کے گردونواح میں بھی ملتا ہے۔

مقدار خوراک دو چاول سے دو رتی تک۔ مزاج گرم درجہ دوم خشک درجہ اول، افعال قابض، محلل، محرک، دافع تشنج۔ زعفران فرحت بخش اور حواس و دل و دماغ، جگر کو قوت دیتا ہے۔ زعفران اعصاب کو تحریک دیتا، خوشی اور بشاشت پیدا کرتا، رخساروں کا رنگ صاف کرتا، پیشاب کو کھول کر لاتا، درد کو تسکین دیتا، دل و دماغ معدہ کو تقویت دیتا، بینائی کو تیز کرتا، نیا خون پیدا کرتا ہے۔ مقدار سے زیادہ اور کثرت سے استعمال پھیپھڑوں، گردوں کو نقصان پہنچاتا، دردسر پیدا کرتا ہے، بینائی اور بھوک کو کم کرتا اور متلی پیدا کرتا ہے۔ پہچان یہ ہے کہ زعفران کے چند ریشے خالص تیزاب گندھک میں ڈالنے سے تیزاب کا رنگ فوراً نیلا ہو جائے گا۔

کاغذ کے دو سفید ٹکڑوں کے درمیان رکھ دیا جائے تو کاغذ پر دھبے نمودار نہیں ہوتے۔

جس جگہ کھلی زعفران پڑی ہو وہاں چھپکلی ہرگز نہیں جاتی۔

حکماء اس کا بدل دارچینی اور قسط بتاتے ہیں۔

زرشک اور بہی دانہ سے اس کی اصلاح کرتے ہیں۔

زعفران میں ایک فی صد کے قریب ایک لطیف روغن اور رنگین مادہ کروکین ہوتا ہے۔

ایک نسخہ

کچلہ مدبر آب ادرک و گھیکوار والا 5 تولہ

کشتہ فولاد آبی عمدہ.......... 4 تولہ

سلاجیت اصلی.......... 5 تولہ

مرچ سیاہ......... 2 تولہ

زعفران......... 1 تولہ

تمام ادویات کو باریک کر کے شہد کے ہمراہ رتی رتی کی گولیاں تیار کر لیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کھانے کے بعد ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ یہ گولیاں مقوی جگر، معدہ، مثانہ نیز ہر قسم کی اعصابی کمزوری، عضلاتی کمزوری دور کر کے نیا خون، نئی امنگ پیدا کرتی، عمر رسیدہ احباب کی کمزوری کے لئے اکسیر اعظم ہے۔

تبرکات

مکرم مولانا محمد منور صاحب

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

کمپالہ (یوگنڈا) میں احمدیہ بیت الذکر کی بنیاد

مورخہ 9 راگست 1957ء بروز جمعۃ المبارک بوقت ساڑھے پانچ بجے شام احباب جماعت احمدیہ کمپالہ وجنجہ کی موجودگی میں مکرم جناب شیخ مبارک احمد صاحب مشنری انچارج نے بیت کمپالہ کا سنگ بنیاد رکھا۔ حافظ بشیرالدین صاحب مربی جنجہ نے تلاوت کی۔ ڈاکٹر احمد صاحب صدر جماعت کمپالہ نے مختصر تعارفی تقریر میں بیان کیا کہ خدا تعالیٰ کی خاص توفیق سے احمدیہ بیت الذکر کمپالہ کی تعمیر کا کام آج شروع ہو رہا ہے ہم سے بہت سی کوتاہیاں اور غفلتیں ہوئی ہیں لیکن خدا تعالیٰ اپنی حکمتوں کو خوب سمجھتا ہے۔ ہم اس کے حضور دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف فرمائے اور کوتاہیوں کو دور کر کے اور اپنی خاص برکتوں سے بیت کی تکمیل کی توفیق دے۔ اس بیت کو اپنے نور سے منور کرے اور احمدیت کی اشاعت اور استحکام کا باعث بنائے۔ آمین

تقریر کو جاری رکھتے ہوئے ڈاکٹر صاحب موصوف نے اس بات پر خاص زور دیا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خاص توجہ سے یہ کام شروع ہو رہا ہے۔ حضور اور حضور کے مقرر کردہ نظام کی فرمانبرداری اور اطاعت ہم سب کے لئے ازبس ضروری ہے۔ اپنے طالب علمی کے زمانہ کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے انہوں نے حضور کا ایک زریں ارشاد سنایا کہ:

”مرکز سے تعلق کو بہر حال مضبوط رکھا جائے۔ جڑ سے الگ ہو کر کوئی شاخ سرسبز نہیں رہ سکتی۔ اسی طرح مرکز اور نظام سے الگ ہو کر ہم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔“

اس کے بعد بھائی محمد حسین صاحب صدر جماعت احمدیہ جنجہ نے مکرم ڈاکٹر صاحب کو بیت مبارک قادیان کی وہ اینٹ پیش کی جو وہ بیت کمپالہ کی بنیاد کے لئے لائے تھے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے وہ اینٹ اس درخواست کے ساتھ جناب مشنری انچارج صاحب کی خدمت میں پیش کی کہ وہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی طرف سے اس بیت کا سنگ بنیاد رکھیں۔ مولانا موصوف نے دعا، درود اور تسبیح وتحمید کے بعد محراب کے دائیں طرف یہ اینٹ رکھی۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل احباب نے اینٹیں رکھیں۔ ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب اور مکرم حکیم محمد ابراہیم صاحب مربی سلسلہ نے مل کر جماعت احمدیہ کمپالہ کی طرف سے دوسری اینٹ، بھائی محمد حسین صاحب اور معلم زکریا صاحب افریقن احمدی نے احباب جماعت یوگنڈا کی طرف سے تیسری اینٹ، شیخ عبدالغنی صاحب اور میاں محمد امین احمدی صاحب نے احمدی خواتین یوگنڈا کی طرف سے چوتھی اینٹ، عزیز طاہر احمد ابن ڈاکٹر احمد صاحب عزیز ہارون احمد ابن حکیم محمد ابراہیم صاحب، محمود احمد صاحب ابن میاں محمد امین صاحب اور طاہر احمد صاحب ابن چوہدری چراغ دین صاحب نے اطفال الاحمدیہ یوگنڈا کی طرف سے پانچویں اینٹ، معلم زیدی صاحب اور معلم سلیمان ملوبا صاحب نے افریقن احمدیوں کی طرف سے چھٹی اینٹ رکھی۔ اس کے بعد معلم شعبان کرونڈے صاحب اور حافظ بشیرالدین صاحب نے بھی اینٹیں لگائیں۔ میاں محمد اکرام احمدی صاحب، بابو رشید احمد صاحب ملک اور معلم شعبان صاحب شروع سے آخر تک سیمنٹ کا پلستر تیار کرتے اور اینٹوں پر لگاتے رہے۔ ان احباب نے آخر میں تمام اینٹوں پر پلستر کیا۔ مکرم جناب مشنری انچارج صاحب نے بیت الذکر کی بابرکت تکمیل کے لئے لمبی دعا کرائی۔ مقامی جماعت کی طرف سے حاضرین کی تواضع مٹھائی سے کی گئی۔ مقامی اخبار روزنامہ Uganda Wagus نے فوٹو کے ساتھ اس تقریب کی خبر کو شائع کیا۔

جب احباب نے باہم مشورہ سے بنیاد رکھنے کے متعلق پروگرام بنایا تو محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے صدقہ کی تجویز کی اور تحریک فرمائی کہ اس میں جماعت کے ہر فرد کو شامل کیا جائے۔ چنانچہ تمام احباب خواتین اور بچگان نے حصہ لیا مولانا موصوف نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور اپنے والدین، اپنی طرف سے مشرقی افریقہ کی تمام جماعتوں اور مربیان کی طرف سے جو اب اس ملک میں کام کر رہے ہیں۔ یا جنہوں نے پہلے وہاں کام کیا تھا اور اب فوت ہو چکے ہیں صدقہ کی رقوم ادا کیں۔ ڈاکٹر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود، حضرت اماں جان اور خلفاء کرام اور بہت سے بزرگان سلسلہ کی طرف سے صدقہ دیا۔ مکرم مولانا نے ڈاکٹر صاحب سے کہا کہ وہ ایک بکرا اپنے ہاتھ سے ذبح کریں۔ اور صدقہ کا گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ صدقہ بعد نماز جمعہ کیا گیا تھا۔

جماعت کمپالہ کی طرف سے 10 راگست کو مندرجہ ذیل تار حضرت اقدس کی خدمت میں ربوہ بھجوایا گیا۔

”کل بروز جمعہ جماعت احمدیہ کمپالہ کی درخواست پر شیخ مبارک احمد صاحب نے حضور کی طرف سے بیت احمدیہ کمپالہ کا سنگ بنیاد رکھا۔ حضور سے یہ درخواست ہے کہ اس کی جلد وبابرکت تکمیل کے لئے دعا فرمائیں۔“

(لعل دین احمد صدر جماعت کمپالہ)

کمیٹی کا قیام

جناب مشنری انچارج صاحب اور حکیم محمد ابراہیم صاحب نے کام کے ابتدائی مراحل اپنی نگرانی میں طے کرائے۔ بنیادوں کی کھدائی وغیرہ کا کام خود محنت سے کروایا اور ذمہ دار احباب سے ہر طرح تعاون کیا۔

اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

تعمیر کے کام کی نگرانی اور جلد از جلد تکمیل کے لئے مندرجہ ذیل احباب پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی گئی۔ ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب (صدر) میاں محمد امین احمد صاحب میاں اکرام احمدی صاحب۔ بابو عبدالرشید صاحب اور حکیم محمد ابراہیم صاحب۔

عصرانہ

مورخہ 10 راگست بعد نماز عصر جماعت کمپالہ کی طرف سے شیخ مبارک احمد صاحب مشنری انچارج و امیر جماعت ہائے احمدیہ مشرقی افریقہ کے اعزاز میں گارڈن پارٹی دی گئی۔ احباب جماعت نے شرکت کی اور مشروبات اور شیرینی پیش کی گئی۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے جماعت کی طرف سے اور اپنی طرف سے مولانا موصوف کا شکریہ ادا کیا کہ

(باقی صفحہ 6 پر)

تبصرہ کتب

قرآنی اور رسول اللہ ﷺ کی دعائیں

(عربی سے اردو اور انگریزی ترجمہ کے ساتھ)

مصنف: عبدالرشید آرکیٹیکٹ صاحب

بزبان: انگریزی و اردو

اشاعت: دسمبر 2004ء

پرنٹر: پرنٹ ویل امرتسر بھارت

پبلشر: ٹوٹنگ، لندن

صفحات: 240

دین حق کی تعلیمات کی روشنی میں انسان کو پیدا کرنے کا مقصد خدا تعالیٰ کی عبادت ہے۔ اور اس کے ساتھ پختہ تعلق پیدا کرنا ہے۔ خدا کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کا طریق اس کے حضور دعائیں کرنا ہے۔ جن کے بارے میں خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں ذکر فرمایا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ دعائیں بھی مانگنی ہیں جو ہمارے رب نے اپنے محبوب رسول حضرت محمد ﷺ کو سکھائیں۔ اگر خدا تعالیٰ پہلے نبیوں کی دعائیں قبول کرتا رہا ہے تو یہ کیسے ممکن ہے کہ نبیوں کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی بتائی ہوئی دعاؤں کو شرف قبولیت نہ بخشے؟

ایشیا اور دیگر ممالک سے ایک کثیر تعداد مومنوں کی یورپین ممالک میں آباد ہوگئی ہے جہاں وہ خود یا ان کی اولادیں انگریزی زبان میں تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔ اردو اور عربی پڑھنا اور سمجھنا ان کے لئے مشکل ہے۔ اس لئے عربی دعاؤں کے ساتھ ساتھ ان کے انگریزی ترجمہ کی ضرورت کو بڑی شدت سے محسوس کیا جا رہا ہے۔ مکرم عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ نے اس مشکل کو کسی حد تک دور کیا ہے اور ایک اہم کتاب شائع کی ہے جس میں قرآنی اور آنحضرت ﷺ کی بیان فرمودہ دعائیں نماز پڑھنے کا طریق اور کچھ متفرق معلومات، عربی، اردو اور انگریزی زبانوں میں جمع کی ہیں۔ نیز عربی کا رومن انگریزی میں تلفظ بھی درج کیا ہے جس کی مدد سے انگریزی بولنے والے احباب اور بچوں کے لئے آسانی ہوگئی ہے۔

اس کتاب کا ٹائٹل نمبر 1 اور 2 خوبصورتی سے ڈیزائن کئے گئے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب رسول ﷺ کے اسماء درج ہیں۔ 20x26/8 سائز میں شائع کی گئی کتاب کا کاغذ اور طباعت کے مراحل عمدگی سے طے کئے گئے ہیں۔ کتاب کے پہلے حصے میں نماز کا عربی سے اردو اور انگریزی میں ترجمہ و تلفظ، نماز کی اہمیت، نمازوں کے اوقات، گرافکس کے ساتھ نماز پڑھنے کا طریق، قبولیت دعا، قرآن کریم کے متعلق چند حقائق اور قبولیت دعا کے بارے میں ایک بلیغ نوٹ شامل کیا گیا ہے۔ قبولیت دعا کے بارے میں لکھا ہے کہ یہ بہت اہم ہے کہ معلوم ہو کہ دعا کیسے قبول ہوتی ہے۔ راز اس میں مخفی ہے کہ دعا کرنے کے لئے صبر، ہمت اور مسلسل جدوجہد سے کام لینا ہوگا۔

آنحضرت ﷺ نے اپنے متبعین کو زندگی کے ہر موقع پر دعائیں کرنے کی تلقین فرمائی ہے اور دعا کے الفاظ اور دعا کرنے کا طریق بھی بیان فرمایا ہے۔ ان دعاؤں کا انتخاب اس کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ ان دعاؤں میں ایمان لانے کے بعد ثابت قدم رہنے کی دعا، قرض سے نجات اور فراخی رزق کی دعا، فرمانبردار اولاد کے لئے دعا، بخشش اور ثابت قدم رہنے کی دعا، دنیاوی ترقیات کے لئے دعا، مغفرت اور رحمت کی دعا اور رہنمائی اور رحمت کے لئے دعا اہم ہیں۔

مکرم عبدالرشید صاحب نے اس کتاب میں دین حق، قرآن کریم، ارکان ایمان، صفات باری تعالیٰ، آنحضرت ﷺ اور آپ کی مبارک زندگی میں ہونے والے اہم واقعات بھی انگریزی زبان میں شامل کئے ہیں۔ یہ کتاب جہاں انگریزی اردو بولنے والے بڑی عمر کے احباب کے لئے مفید ہے بلکہ بچے خاص طور پر واقفین نو اس سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ترتیب دینے والے اور ان کی ٹیم کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اس کتاب کی اشاعت کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

(ایف شمس)

اعجاز احمد کلیم صاحب

وادی یاسین تا اشکومن۔ شمالی علاقہ جات کا ایک اہم ٹریک

ہائیکنگ کے دلدادہ افراد کے لئے اہم معلومات مہیا کی گئی ہیں

ہمارا پیارا وطن پاکستان دنیا کے بلند ترین پہاڑوں کی سرزمین ہے گرمیوں کے موسم کے آغاز کے ساتھ ہی ہمالیہ قراقرم اور ہندوکش کی برف سے ڈھکی ہوئی پہاڑوں کی چوٹیاں ملکی اور غیر ملکی ٹریکنگ اور ہائیکنگ کا شوق رکھنے والوں کے دلوں میں چٹکیاں لینے لگتی ہیں۔ نئے علاقے اور جنت نظیر قدرتی مناظر ایک عجیب کشش اپنے اندر سموئے ہوئے شوق کو مزید ہوا دیتے ہیں۔

ایسے ہی ایک ٹریک کی تفصیل یہاں دی جا رہی ہے جو کہ نہ صرف قدرتی نظاروں سے بھرپور ہے بلکہ ٹریکنگ کا شوق رکھنے والوں کے لئے مکمل طور پر تسکین کا باعث بھی ہے۔ چار دن کے سفر پر مشتمل یہ ٹریک شمالی علاقہ جات میں ضلع غذر کی وادی یاسین کے گاؤں سندی بالا سے شروع ہوتا ہے اور اشکومن میں شناس نامی گاؤں میں ختم ہوتا ہے۔ ہر ٹریک کے لئے موزوں موسم جون سے اکتوبر کے آغاز تک ہے۔

اس ٹریک پر جانے کے لئے ضروری ہے کہ آپ پہلے گلگت جائیں۔ گلگت سے وادی یاسین کے لئے گاڑی دستیاب ہے۔ یاد رہے کہ یاسین کے لئے گاڑیاں دوپہر کے وقت جانا شروع ہوتی ہیں۔ اور ساڑھے تین بجے آخری گاڑی روانہ ہو جاتی ہے لہٰذا وقت کی پابندی کرنی ضروری ہے۔ لیکن اگر آپ ایسے وقت پر گلگت پہنچیں کہ وہ گاڑی کا وقت نہ ہو تو گاہکوچ کے لئے گاڑی لیں جہاں ہوٹل میں رات بسر کرنے کے بعد اگلے روز صبح آٹھ بجے یاسین کے لئے جیپ مل سکتی ہے۔ گلگت سے گوپس تک تمام راستہ دریائے غذر کے کنارے ہے۔ شیر قلعہ، سنگل، گاہکوچ اور درمدر سے ہوتے ہوئے تقریباً آپ تین گھنٹوں میں گوپس پہنچ جائیں گے۔ گوپس سے دریا کراس کر کے آپ کا سفر بل کھاتے دریائے یاسین کے ساتھ ساتھ شروع ہو گا جس کے پانی میں برف پوش پہاڑوں کا عکس یقیناً آپ کی تھکاوٹ کو دور کر دے گا گاڑی طاؤس تک جائے گی۔ طاؤس میں اتر کر قریبی گاؤں سندی کی طرف پیدل جانا ہوگا۔ یہ پیدل راستہ ایک گھنٹے پر مشتمل ہے جو آپ کو اگلے روز ٹریکنگ کے لئے تیار کر دے گا۔

سندی کے لوگ انتہائی ملنسار، مہمان نواز اور خوش اخلاق ہیں۔ یہاں پہنچ کر آپ پورٹرز کا انتظام کر لیں۔ ایک پورٹر تقریباً سات سو سے آٹھ سو روپے پورے ٹریک کے لئے لے گا۔ واپسی کا کرایہ بھی آپ کی ذمہ داری ہے۔ یاسین کے پورٹرز کو زیادہ رقم دیتے ہوئے آپ کو بالکل بھی محسوس نہیں ہوگا کیونکہ نہ صرف وہ آپ کا سامان اٹھائیں گے بلکہ باقی انتظامات خیمہ لگانا کھانا پکانا وغیرہ میں بھی آپ کے معاون اور مددگار ثابت ہوں گے۔

پہلا دن

پہلے دن آپ ٹریکنگ کا آغاز کریں اگر صبح سات بجے چلیں تو آپ شام چار بجے تک غوسم انوگٹ اور انوٹکا کو پیچھے چھوڑتے ہوئے مایور پہنچ سکتے ہیں۔ مایور کی حیثیت اس ٹریک میں کیمپ کی ہے۔ مایور ایک سرسبز و شاداب میدان ہے جس میں کئی نالے سست روی سے بہہ کر ایک بڑے نالے میں شامل ہوتے ہیں۔ اس جگہ کی بلندی تقریباً 3560 میٹر ہے یہاں پہنچ کر انسان بے اختیار خدا تعالیٰ کی حمد کرنے لگتا ہے کیونکہ یہ نظارے یہ پہاڑ دریا اور دونوں اطراف میں بلند و بالا پہاڑوں سے نیچے تک اتری ہوئی برف جنت کا منظر پیش کرتے ہیں۔ مایور تک راستہ تنگ پگڈنڈیوں پر مشتمل ہے اس لئے ذرا احتیاط کریں۔ یہیں سے ایک راستہ درمدر کی طرف چلا جاتا ہے۔ اس راستے پر دو گھنٹے کے فاصلے پر ایک جھیل ہے جس کی خوبصورتی آنکھوں میں کھب جانے والی ہے۔ پانی میں برف پوش پہاڑوں کا عکس انسان کو کسی اور ہی دنیا میں لے جاتا ہے۔

دوسرا دن

ٹریکنگ کے دوسرے دن آپ کے پاس دو Options ہیں قریباً تین گھنٹے کی مسافت پر بائیں طرف اسمبر کا درہ اور دائیں طرف برتھا بھتی کا درہ ہے اُسمبر کے درے کی چڑھائی انتہائی آسان ہے سرسبز میدان میں چڑھائی اور جگہ جگہ خوش گاؤ اور یاکوں کے چرتے ہوئے غول ٹریک کا ایک دلچسپ نظارہ ہے۔

اگر آپ برتھا بھتی کا راستہ اختیار کرتے ہیں تو آپ ایک مرحلے پر اسمبر والے راستہ سے ہٹ جائیں گے اور دائیں طرف ایک آئس فیلڈ سے قریباً پچاس سے سوفٹ اوپر ایک لکیر نما راستے پر سفر شروع کریں گے نیچے آئس فیلڈ کے بیچوں بیچ ایک جگہ پر جھیل کی طرح پانی اکٹھا ہو گیا ہے۔ چاروں اطراف سے برف سے گھری ہوئی یہ چھوٹی سی جھیل اپنی مثال آپ ہے۔ یقیناً یہ نظارہ بہت کم آنکھوں نے دیکھا ہو گا۔ یہاں سے ٹاپ تک سفر ذرا تنگ راستے پر ہے اور اس راستے سے نیچے دور گہرائی میں ایک وسیع آئس فیلڈ حوصلے کو کسی قدر پست کرنے کی کوشش کرتی ہے لیکن اگر محتاط رہیں تو خطرے کی کوئی بات نہیں دن گیارہ بجے کے قریب آپ برتھا بھتی درے کے ٹاپ پر پہنچتے ہیں جس کی بلندی 4410 میٹر ہے یاسین کی طرف پہاڑ در پہاڑ ایک وسیع سلسلہ کوہ دکھائی دیتا ہے جبکہ مشرقی سمت میں دور برف پوش پہاڑ دکھائی دیتے ہیں جو اشکومن کی وادی کو وادی ہنزہ سے جدا کرتے ہیں ان پر بادل ہواؤں سے اٹھکیلیاں کرتے ہوئے کسی اور ہی دنیا کی کہانی سنا رہے ہوتے ہیں۔

ٹاپ سے تھوڑا سا نیچے اتریں تو ایک سرسبز و شاداب میدان دکھائی دیتا ہے اب سفر اس میدان میں ہے۔ کہیں کہیں یہ میدان ایک تنگ پگڈنڈی کی شکل بھی اختیار کر لیتا ہے۔ دو سے تین گھنٹے کے بعد میدان ختم ہو جاتا ہے آپ کا تقریباً تمام سفر ایک تنگ لکیر نما پگڈنڈی پر ہے۔ دور گہرائی میں اسمبر کا دریا پتھروں سے سر پھوڑتا ہوا اور شور مچاتا ہوا آپ کے ساتھ ساتھ رہے گا۔ مزید دو گھنٹوں کے بعد آپ پگڈنڈی سے اتر کر ایک چھوٹے میدان میں پہنچتے ہیں۔ یہیں دائیں طرف سے آنے والی چاندی جیسے پانی والی ندی کے قریب کیمپ کے لئے مناسب جگہ ہے۔

تیسرا دن

تیسرے دن صبح چھ بجے ٹریکنگ کا آغاز کر دیں تو آسانی سے چار سے پانچ گھنٹوں میں شناس گاؤں تک پہنچ سکتے ہیں۔ راستہ تنگ مگر انتہائی خوبصورتی اپنے اندر لئے ہوئے آپ کو تازہ دم اور چاک و چوبند رکھتا ہے۔ پائن اور برچ کے درختوں کے بیچوں بیچ اسمبر نالے کے ساتھ ساتھ منزل مقصود کی طرف رواں دواں آپ بہت بھلا محسوس کریں گے۔ کم از کم ساڑھے تین سے چار گھنٹوں کے بعد آپ اس مقام پر پہنچتے ہیں جہاں اسمبر کا دریا اشکومن کے دریا میں شامل ہوتا ہے اور اپنی تندی اور تیزی کھو دیتا ہے۔ اشکومن کی پرانی سڑک پر قریباً دو کلومیٹر چلنے کے بعد آپ پل پر پہنچتے ہیں یہاں دریا کراس کریں اور سامنے سڑک پر آ جائیں۔ بائیں طرف شناس اور دائیں طرف پکورا کا گاؤں ہے۔ شناس کی بجائے آپ پکورا کی طرف جائیں زیادہ سے زیادہ دس منٹ میں آپ پکورا میں چند دکانوں کے سامنے پہنچ جائیں گے۔ یہاں کے لوگ فوراً آپ کی طرف آئیں گے اور ہر طرح سے آپ کے لئے مددگار ثابت ہوں گے۔

پکورا سے گلگت کے لئے دن میں صرف ایک گاڑی جاتی ہے۔ اس کے بعد کوئی بھی گاڑی گلگت کے لئے نہیں ملے گی۔ خوش قسمتی سے آپ کو چٹورکھنڈ کے لئے گاڑی مل سکتی ہے۔ اگر نہ ملے تو وہیں کیمپ کر کے رات گزاریں۔ پکورا کے مقام پر ملتر کے درے کی طرف سے آنے والے راستے کا اختتام ہوتا ہے۔ یہاں سے ملتر تین سے چار دن کی مسافت پر ہے۔

اگر آپ اُسمبر کے ٹریک پر جائیں تو اس کی قدرتی خوبصورتی اور دل موہ لینے والی حسین یادیں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہیں گی اور تادیر آپ کے دل و دماغ کو فرحت اور تازگی بخشتی رہیں گی۔

(بقیہ صفحہ 5)

انہوں نے اپنی موجودگی میں بیت کمپالہ کا ابتدائی کام نہایت مستعدی سے کرایا جس کی وجہ سے ہم اس قابل ہو سکے کہ بنیاد رکھوائیں نیز امید ظاہر کی کہ وہ آئندہ بھی دعا اور دیگر ذرائع سے تکمیل کے لئے کوشاں رہیں گے۔

اس موقعہ پر ڈاکٹر صاحب موصوف نے نظام کی پابندی اور نظام سے مخلصانہ تعاون کی روح پیدا کرنے کی طرف احباب کو خاص طور پر توجہ دلائی۔

جواباً مولانا موصوف نے اس عزت افزائی پر تمام احباب جماعت کمپالہ اور صدر صاحب کا شکریہ ادا کیا اور اس کام میں مخلصانہ تعاون جاری رکھنے کی تاکید کی۔

آپ نے کہا مجھے یقین ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل اور ہمارے آقا حضرت اقدس کی توجہ سے یوگنڈا میں بھی بیت الذکر جلد تعمیر کے مراحل طے کر کے ساری جماعت کو اپنی برکات سے مستفید کرے گی۔

(روزنامہ الفضل 6/ اکتوبر 1957ء)

خوشیوں سے بھرپور زندگی

ڈاکٹر ایس۔ اے اختر صاحب لکھتے ہیں:۔

خوشیوں سے بھرپور زندگی گزارنے کا حق آپ کو بھی ہے۔ آپ کو صرف مندرجہ ذیل معمولات کو اپنی زندگی کا معمول بنانا پڑے گا۔

1۔ مناسب اور متوازن غذا استعمال کریں۔

2۔ زندگی کے معاملات میں پریشان ہونے کی بجائے انہیں ٹھنڈے دل و دماغ سے حل کریں۔

3۔ اپنے خاندان اور اپنے بچوں کو مناسب وقت دیں۔

4۔ روزانہ 40 منٹ تیز سیر کریں۔

5۔ اپنی اور اپنے ماحول کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

6۔ کم از کم ایک مثبت مشغلہ ضرور اختیار کریں۔

7۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے کا خاص خیال رکھیں۔

8۔ اپنی پیشہ وارانہ مصروفیت کو دیانتداری سے سرانجام دیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **46981** میں مظہر سلطان ولد محمد انیس طاہر قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظہر سلطان گواہ شدنمبر 1 فاتح الدین اسامہ ولد مبرور احمد طاہر گواہ شدنمبر 2 ملک مزمل احمد ولد ملک سعید احمد

مسل نمبر **46982** میں عطاء الاول ولد حمیدالدین نیر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الاول گواہ شدنمبر 1 ہومیو ڈاکٹر بشیر احمد طاہر ولد محمد اسماعیل لاہور گواہ شدنمبر 2 عدیل احمد ولد عبدالمجید لاہور

مسل نمبر **46983** میں عادل سلطان ولد سلطان محمد قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عادل سلطان گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد شاکر ولد اقبال احمد دارالنصر ربوہ گواہ شدنمبر 2 اشتیاق نذر ولد نذر احمد لاہور

مسل نمبر **46984** میں احمد ابراہیم بلوچ ولد عبدالغفور بلوچ قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد ابراہیم بلوچ گواہ شدنمبر 1 ملک مزمل احمد سعید ولد ملک سعید احمد لاہور گواہ شدنمبر 2 سلیم الدین ناصر باجوہ ولد سیف اللہ باجوہ لاہور

مسل نمبر **46985** میں محبّ جمال ولد ڈاکٹر محمد ابراہیم جمال مرحوم قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن EXT لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محبّ جمال گواہ شدنمبر 1 اشتیاق نذر ولد نذر احمد لاہور گواہ شدنمبر 2 ملک مزمل احمد سعید ولد ملک سعید احمد لاہور

مسل نمبر **46986** میں بشیر احمد طاہر ولد محمد اسماعیل راجن پوری قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔ پلاٹ واقع دارالفتوح ربوہ مالیتی -/255000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر احمد طاہر گواہ شدنمبر 1 اشتیاق احمد طاہر ولد نذر احمد لاہور گواہ شدنمبر 2 عبدالنور محمود ولد عبدالحی وصیت نمبر 35254

مسل نمبر **46987** میں سیف اللہ ولد جیون علی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ لکھپت لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سیف اللہ گواہ شدنمبر 1 عبدالباسط ولد عبدالرزاق لاہور گواہ شدنمبر 2 مزمل احمد ولد ملک سعید احمد لاہور

مسل نمبر **46988** میں محمد ذیشان ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ دکانداری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرقپور خورد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ذیشان گواہ شدنمبر 1 احمد حیات ولد خضر حیات کوٹ عبدالمالک گواہ شدنمبر 2 نوید احمد ولد مبشر احمد کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **46989** میں محمد صدیق ولد شاہ محمد قوم بھٹہ جٹ پیشہ خادم بیت / پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700+1319 روپے ماہوار بصورت خادم بیت +پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد صدیق گواہ شدنمبر 1 طارق محمود کوٹ عبدالمالک گواہ شدنمبر 2 زاہد محمود مناس کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **46990** میں مبشر احمد واحد ولد عبدالواحد قوم گل (جٹ) پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد واحد گواہ شدنمبر 1 طارق محمود ولد محمد رفیق کوٹ عبدالمالک گواہ شدنمبر 2 امجد علی ولد عبدالغنی کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **46991** میں رضوان احمد ولد بشیر احمد قوم گل پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان احمد گواہ شدنمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہرالدین مرحوم ربوہ گواہ شدنمبر 2 شریف احمد مربی سلسلہ ولد غلام نبی ربوہ

مسل نمبر **46992** میں راشد احمد ولد منور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راشد احمد گواہ شدنمبر 1 عثمان ظہیر ولد ظہیرالدین دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شدنمبر 2 منیب الاسلام ولد بشیر احمد دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **46993** میں حافظ فیاض احمد ولد محمد رمضان قوم بلوچ پیشہ ٹیوشن عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ سردار والا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از والدین ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ فیاض احمد گواہ شدنمبر 1 سردار محمد اسلم خان ولد عبدالستار خان چاہ سردار والہ گواہ شدنمبر 2 محمد رمضان والد موصی

مسل نمبر **46994** میں محمد اسلم ولد احمد بخش قوم لنگاہ پیشہ دوکاندار / پنشنر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پانچ ایکڑ زرعی زمین واقع ادرحماں مالیتی -/750000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 12 مرلہ واقع ادرحماں مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/45000 روپے۔ 4۔ مویشی چار عدد مالیتی -/70000 روپے۔ 5۔ دوکان ونقد بینک بیلنس -/252000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1750 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اسلم گواہ شدنمبر 1 عطاء المنان طاہر ولد عطاء الکریم مبشر تخت ہزارہ گواہ شدنمبر 2 متین احمد ولد عبدالغفور ادرحماں

ایک احمدی طالبہ کا اعزاز

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں کہ اٹلی کے ڈاکٹر عبدالسلام انٹرنیشنل سنٹر آف Theorative Physics (ICTP) کی طرف سے ہر سال پارٹیکل فزکس پر ایک ورکشاپ منعقد کی جاتی ہے جس میں دنیا کے دس سائنسدان شریک ہو کر اپنی اپنی Latest Research پیش کرتے ہیں۔ اس تقریب میں شرکت کیلئے دنیا کے قریباً تمام ممالک سے ایک ایک فرد کو شرکت کی دعوت دی جاتی ہے جس کے تمام تر اخراجات ICTP خود برداشت کرتا ہے۔ امسال یہ تقریب 12 جون سے 23 جون 2005ء منعقد ہو رہی ہے جس میں شرکت کیلئے پاکستان سے محض اللہ کے فضل و کرم سے ہمارے حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے مکرم محمد ظفر اللہ صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ کی بہو محترمہ ڈاکٹر نوشین صاحبہ کو پاکستان میں سے Select کیا گیا ہے جو مکرم مرزا محمد اقبال صاحب آف مارگلہ ٹاؤن اسلام آباد کی بیٹی اور مکرم مسعود احمد ظفر صاحب کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیگم ہیں۔ احباب کرام سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کیلئے یہ اعزاز اور مبارک فرمائے۔

گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کا اعزاز

☆ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم کے ساتھ گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی کھلاڑی طالبات نے آل پنجاب جونیئر بیڈمنٹن و ایتھلیٹکس ٹورنامنٹ منعقدہ 26 تا 29 مئی 2005ء مظفر گڑھ میں شمولیت اختیار کرتے ہوئے اعلیٰ کامیابیاں حاصل کیں۔ سکول کی کھلاڑی طالبات نے بیڈمنٹن ڈبل و سنگل میں گولڈ میڈل حاصل کئے اور ونر ٹرافی کی حقدار ٹھہریں۔ اسی طرح ایتھلیٹکس کے مختلف مقابلہ جات میں حصہ لیتے ہوئے 4 گولڈ، 4 سلور اور 1 برونز میڈلز حاصل کئے اور ونر ٹرافی کی حقدار ٹھہریں۔

400 میٹر دوڑ شنیلہ صادقہ صاحبہ گولڈ میڈل
100 میٹر دوڑ ھبۃ النور صاحبہ۔ سلور میڈل
200 میٹر دوڑ شنیلہ صادق صاحبہ۔ سلور میڈل
800 میٹر دوڑ انیلہ اصغر صاحبہ سلور میڈل
800 میٹر دوڑ قرۃ العین صاحبہ برونز میڈل
ہائی جمپ شنیلہ صادق صاحبہ گولڈ میڈل
لانگ جمپ متین خالد صاحبہ گولڈ میڈل
لانگ جمپ سمیعہ بٹ صاحبہ سلور میڈل
شاٹ پٹ سمیعہ بٹ صاحبہ گولڈ میڈل

دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز سکول کے لئے بابرکت ثابت کرے۔ آمین (ہیڈ مسٹرس)

سانحہ ارتحال

مکرم ملک نصیر احمد صاحب انسپکٹر مال آمد لکھتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ طویل علالت کے بعد 12 مئی 2005ء کو فضل عمر ہسپتال میں وفات پا گئیں۔ ان کی نماز جنازہ اسی دن بیت المہدی گولبازار ربوہ میں ادا کی گئی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ مرحومہ نہایت خوش اخلاق اور ملنسار خاتون تھیں۔ جماعتی تحریکات میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی کوشش کرتی رہیں۔ خلافت سے گہری وابستگی رکھتی تھیں اور تمام عمر اپنی اولاد کو بھی اس پر کاربند رہنے کی نصیحت فرماتی رہیں۔ زندگی کا بیشتر حصہ علالت میں گزارا لیکن کمال صبر اور ہمت کے ساتھ اور کبھی بھی حرف شکایت زبان پر نہ آیا۔ آپ مکرم ملک منیر احمد صاحب مرحوم سابق کارکن تحریک جدید کی اہلیہ اور مکرم ملک بشیر احمد صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ بلہڑ کے ضلع شیخوپورہ کی بہو تھیں۔ آپ نے اپنے پیچھے پانچ بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑے ہیں۔ تین بیٹے اور ایک بیٹی شادی شدہ ہیں۔

(1) خاکسار ملک نصیر احمد صاحب انسپکٹر مال آمد
(2) مکرمہ فوزیہ داؤد صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا داؤد احمد صاحب باب الابواب ربوہ
(3) مکرم ملک ظہیر احمد صاحب کارکن کیبل آپریٹرز
(4) مکرم ملک تنویر احمد صاحب کارکن تزئین ربوہ کمیٹی
(5) مکرم ملک رضوان احمد صاحب انسپکٹر انصاراللہ مرکزیہ
(6) مکرم ملک طاہر عثمان احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مکرم شیخ خالد محمود صاحب نگران حلقہ گلستان کالونی فیصل آباد تحریر کرتے ہیں میری والدہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ حبیب احمد صاحب 6 مئی 2005ء کو وفات پا گئیں۔ آپ عرصہ دراز سے بعارضہ شوگر بیمار تھیں اگلے روز ان کی نماز جنازہ محترم شیخ مظفر احمد صاحب ظفر امیر ضلع فیصل آباد نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ آپ کی اولاد میں 4 بیٹے اور ایک بیٹی ہیں۔ ایک بیٹے جرمنی، ایک کینیڈا اور دو فیصل آباد میں مقیم ہیں۔ مرحومہ نیک، غریب پرور، سخی سب کی خیرخواہ اور ہمدرد خاتون تھیں اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ اجلاسات کرانے اور چندہ جات وصدقات کی ادائیگی میں فراخ دلی سے حصہ لیتیں۔ سادہ طبیعت، مہمانوں کی خدمت کرنا آپ کا خاص وصف تھا۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ دے اولاد کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کے نیک کاموں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم فخر ھبۃ الاحمد صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم صلاح الدین صاحب ولد مکرم ضیاء الدین صاحب (احمد گولڈ سمتھ) چند دنوں سے ہارٹ اٹیک اور فالج کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں حالت قابل فکر ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ عاجلہ سے نوازے اور آن حامی وناصر ہو۔

ہیپاٹائٹس بی کیلئے ویکسینیشن

مورخہ 15 جون 2005ء فضل عمر ہسپتال میں ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسین لگائی جائے گی۔ اس کے علاوہ پچھلے سال جون 2004ء کو لگائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز Booster Dose بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ ضرورت مند احباب استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر)

راہ خدا میں جان قربان کرنے والوں کے ورثاء متوجہ ہوں

☆ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبات میں شہدائے احمدیت کا جو تذکرہ فرمایا تھا وہ محفوظ ہے۔ اس تذکرہ کے علاوہ بھی حضور نے بوقت شہادت شہداء کے لواحقین کے نام خط یا پیغام کے ذریعہ اپنے جذبات بھجوائے ہوں گے یا خطبہ میں ذکر کیا ہوگا۔ شہداء کے لواحقین سے درخواست ہے کہ ایسی تحریرات کی فوٹو کاپی اور اگر خطبہ جمعہ/خطاب کا حوالہ ہو تو ادارہ طاہر فاؤنڈیشن کو مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔

سیکرٹری طاہر فاؤنڈیشن
احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ
فون فیکس: 213238
ای میل:
Secretary@tahirfoundation.org
info@tahirfoundation.org
(سیکرٹری طاہر فاؤنڈیشن)

فضل عمر میڈیکل سنٹر
(ڈھولن آباد میرپور خاص سندھ)
تمام میڈیکل سہولیات موجود
(1) آپریشن تھیٹر (2) E-C-G
(3) الٹرا ساؤنڈ، ایکو (4) ڈائیلائسز
(5) گائنی وارڈ تمام گائنی ساز وسامان کے ساتھ
ٹیلیفون: 0231-72633 پرانا کوڈ
0233-72033 نیا کوڈ

ربوہ میں طلوع وغروب 6۔ جون 2005ء

طلوع فجر	3:21
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	7:!4

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

فخریہ پیشکش
روم ایئر کولر کی بہترین مرمت اور رنگ کروائیں
پرانے روم کولر کو نئی باڈی میں تبدیل کروائیں
پرانے روم کولر کے عوض نیا حاصل کریں۔
روم کولر کی خس صرف 250 روپے میں ڈلوائیں۔
صرف ایک کال کریں اور نام نہاد خس فروشوں سے بچئے
الفضل ٹریڈرز ریلوے روڈ ربوہ
دکان: 213729
موبائل نمبر 0300-7703603

نواز سیٹلائٹ
پروپرائٹر: شوکت ریاض قریشی
6 فٹ سالڈ ڈش پر MTA کے لئے بہترین رزلٹ کے ساتھ نیز کوریا کے بہترین ڈیجیٹل ریسیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
اور اب UPS بھی بارعایت خرید فرمائیں۔
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور
Off:7351722
Mob:0300-9419235 Res:5844776

C.P.L-29FD